Fikr-o-Nasar (Islamabad) 5:7 (1968) © rasailojaraid.com

اخبار

ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی میں ابتدا سے تصنیف و تالیف کے ساتھ ساتھ علمی تحقیقاتی تربیت کا کام بھی جاری ہے۔ مشرقِ اوسط اور خاص کر مغربی ممالک میں اسلامی موضوعات پر تحقیقاتی کام کی طرف بڑی توجہ کی جا رہی ہے، لیکن پاکستان میں ابھی اس کی رفتار نسبتاً سست ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اوّل تو ہمارے ہاں ایسے حضرات کی تعداد بہت کم ہے، جنہیں اعلیٰ سطح پر علمی تحقیقی کام کرنے کا تجربہ ہو، دوسرے جو لوگ مغربی ممالک سے اس کی تربیت حاصل کرکے آتے ہیں، چوں کہ مقامی یونی ورسٹیوں میں تحقیقی کام کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جاتی۔ اس لیے فارغ التحصیل طلبہ اِدھر متوجہ نہیں ہوتے۔

اس ضرورت کے پیشِ نظر ادارہ نے شروع ہی سے یہ انتظام کیا ہے کہ مقامی یونیورسٹیوں کے فارغ التحصیل طلبہ اُس میں اسلامی موضوعات پر تحقیقی کام کرسکیں۔ جو طالب علم عربی نہیں جانتے، اُنہیں پہلے عربی پڑھنی ہوتی ہے، اور جو عربی پر عبور رکھتے ہوں، اُنہیں کوئی نہ کوئی موضوعِ تحقیق کے لیے دے دیا جاتا ہے۔

اب تک ایسے دو تحقیقی مقالے جن کی نگرانی ڈاکٹر فضل الرحمٰن نے کی ہے، مکمل ہو کر کراچی یونیورسٹی میں پیش ہو چکے ہیں۔

۱ - مولانا احمد حسن صاحب کا مقالہ: "صدرِ اسلام میں اُصولِ فقہ کا ارتقاء"۔

(JURISPRUDENCE IN THE EARLY PHASE OF ISLAM.)

۲ - محمد رشید فیروز صاحب کا مقالہ: "مصطفےٰ کمال کے بعد ترکی میں سیکولرزم"۔

(SECULARISM IN POST KAMALIST TURKEY)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا احمد حسن صاحب کو ان کے مقالہ پر شعبۂ عربی کراچی یونی ورسٹی کی طرف سے حال ہی میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے، محمد رشید فیروز صاحب کا مقالہ زیرِ غور ہے۔

• اصولِ فقہ پر عام طور سے اب تک کوئی خاص تحقیقی کام نہیں ہوا۔ اُس کی ابتدائی تاریخ پر مندرجہ ذیل دو کتابیں نہایت اہم اور معیاری ہیں:

۱۔ ڈاکٹر شخت کی کتاب: مبادی فقہ اسلامی۔

(THE ORIGINS OF MOHAMMADAN JURISPRUDENCE)

۲۔ ڈاکٹر فضل الرحمان صاحب کی کتاب: منہاجیاتِ اسلام تاریخ کے آئینہ میں۔

(ISLAMIC METHODOLOGY IN HISTORY)

اس سلسلہ کی ایک کڑی ظفر اسحاق صاحب انصاری کا تحقیقی مقالہ کوفہ میں فقہ کا ارتقاء ہے۔ یہ مقالہ ڈاکٹر فضل الرحمٰن کی نگرانی میں مکمل ہو کر حال ہی میں میک گل یونیورسٹی میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری کے سلسلہ میں پیش ہوا ہے۔

اس وقت ادارہ میں جو تربیتی تحقیقاتی کام جاری ہیں، ان میں محمد یوسف گورایہ صاحب کا مقالہ مؤطا میں امام مالک کا تصورِ سنت سرِفہرست ہے۔ یہ مقالہ ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب کی نگرانی میں مکمل ہو چکا ہے۔ اور میک گل یونی ورسٹی میں ایم۔ اے کی ڈگری کے لئے پیش کیا جائے گا۔

ڈاکٹر صغیر حسن معصومی صاحب کی نگرانی میں مندرجہ ذیل دو کام پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں:

۱۔ شرف الدین صاحب نے امام داؤدی کی کتاب الاموال کی تحقیق کی ہے۔ اس کا عربی متن مع انگریزی ترجمہ کے شائع کیا جائے گا۔

۲۔ طفیل احمد قریشی نے ابوالولید الباجی کی اصولِ فقہ پر کتاب الاشارہ کی تحقیق کی ہے۔ اس کا عربی متن الدراسات الاسلامیہ میں قسط وار شائع کیا جا رہا ہے۔

عبدالرحمٰن صاحب طاہر سورتی امام ابو عبید کی کتاب الاموال کا اردو ترجمہ مع مبسوط مقدمہ کے جو درحقیقت زکوٰۃ پر ایک تحقیقی مقالہ ہے، مکمل کر چکے ہیں۔ اس کو ادارہ کی طرف سے عنقریب شائع کیا جائے گا۔

اصولِ فقہ کی سب سے پہلی کتاب امام شافعی کا الرسالہ کا اردو ترجمہ زیرِ طبع ہے۔ یہ ترجمہ ادارہ کے ایک رفیق مفتی امجد العلیٰ صاحب نے کیا ہے۔

© rasailojaraid.com